ما شاء الله لا قوة الا بالله
در مطبع مصطفائی واقع کانپور مطبوع گردید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد ایزد پاک اور ثناے خالق ارض و افلاک عرض کرتا ہی بندۂ احقر العباد دیبی پرشاد ساکن بدایون
کہ چونکہ علم رسم الخط و املا کا سیکھنا ہر طالب علم کو اشد لوازم کی تحصیل پر مقدم ہی مگر اس زمانہ میں [illegible]
شخص اسکے قواعد و ضوابط سے [illegible] واقف [illegible] لہذا راقم اثیم نے بسبب اسکے [illegible] قوانین ضروری [illegible]
مثل رسالہ مولوی انور علی صاحب و دیگر کتب لغات مثل غیاث اللغات و برہان قاطع وغیرہ سے
جسقدر طلبۂ فارسی و اردو کو مفید تھے انتخاب اور ترجمہ کر کر معیار الاملا نام کیا مشتمل تین فصل پر **فصل اول**
کتابت حروف مفردہ مین **فصل دوم** کتابت کلمات مرکبہ مین **فصل سوم** بیان مین اون الفاظ کے
جنکا املا غلط مشہور عام ہی **فصل چہارم** بیان مین اون الفاظ کے جس مین اعراب غلط مشہور ہین

فصل اول املاے حروف مفردہ مین مشتمل ۸ قسم پر

قسم اول کتابت ہمزہ مین واضح ہو کہ فرق ہمزہ اور الف مین یہہ ہی کہ ہمزہ وہ ہی کہ متحرک بے ضغطۂ زبان کے
بولا جاوے اور حالت سکون مین ضغطۂ زبان سے ورنہ الف ہی اور ہمزہ ساکن الفاظ زبان فارسی مین دیکھنے
مین نہین آیا اور یہہ فرق ہمزہ اور الف کا قوانین عرب سے ہی فارسی مین دونون ایک ہین مگر قدما نے املاے ہمزہ
کے واسطے ایک صورت علحدہ بدین شکل ء مقرر کی ہی جیسے مائل و مشائخ و فوائد فقط جس جگہ ہمزہ ابتداے کلمہ مین
واقع ہو اوسکو بصورت الف لکھتے ہین اور الف مضموم کے بعد واو اور مکسور کے بعد یاے تحتانی بھی لاتے
ہین جیسے اوستاد و اوفتاد و ایستاد اور ان واو اور یا کو کبھی تلفظ مین نہین کرتے ہین اور کبھی یا الف تحتانی

بدل جاتا ہی اوس حالت مین کہ قبل اوسکے بائے زائدہ یا نون نفی یا میم نہی واقع ہو جیسے بیفگند و نیفگند و میفگن اور
کبھی ایسی حالت مین حذف بھی کر دیتے ہین جیسے بفگند نفگند مفگن اور جب کلمہ کے شروع مین الف ممدودہ ہو اور اوس
کلمہ دیگر ملاوین تو اکثر الف ممدودہ کے الف اول کو کہ ہمزہ ہی یائے تحتانی سے بدل دیتے ہین جیسے ہشیاکہ
مخفف آشیا کا ہی کہ اصل مین آس آب تھا اور بعض الفاظ کی ابتدا مین ہمزہ زائدہ لاتے ہین اور فصیح سمجھتے ہین
جیسے ابرا با ابی اسکندر اشتر وغیرہ اور بعض الفاظ کی ابتدا سے ہمزہ حذف بھی کیا جاتا ہی جیسے ابو و ابن مثل بوتراب
بولہب بوقلمون بوالفضول زید بن عمرو اور جیسے الف لفظ است کا جیسے موجودست او نیکیست لیکن اگر آخر
کلمہ ماقبل مین ہائے مختفی ہو تو حذف الف نچاہیے جیسے بلاوہ است آزردہ است اور جبکہ حذف الف باعث التباس
لفظ دیگر کا ہو تو بھی الف کا اثبات واجب ہی جیسے بداست اور نیز لفظ است کو جبکہ التباس کسی کلمہ دیگر کا ہو یا باعث
تعسر فہم معنی مطلوب کا ہو کلمہ سے علیحدہ لکھنا چاہیے جیسے نیست اور شستنی ست کیونکہ نیست ملتبس ہوتا ہی
بمعنی نہین ہی کے اور شستنیست کے معنی بادی النظر مین مفہوم نہین ہوتے اور جب چہ و کہ کے ساتھ لفظ است
ضم ہو تو الف یائے تحتانی سے بدل جائیگا جیسے چیست و کیست ورایسی ہی لفظ اند و اید و ام و ایم و است
واضح کہ علامات صیغ اور الفاظ ضمائر ہین اگر بعد حرف تائے ہونے کے واقع ہون الف لکھنا نچاہیے جیسے تواگرند تو انگر
دتوانگرم و توانگریم و غلامش و غلامت اور بندہ ام اور بندہ است وغیرہ اور انکو کلمہ سے علیحدہ لکھنا چاہیے
جبکہ التباس یا تعسر لفظ واقع ہوتا ہو جیسے کم ندیون کہ لکھنا چاہیے (کمند ام) کہ معنی دیگر مفہوم ہونگے اور اسیطرح
لفظ ایشان و این و او وغیرہ سے جیسے مریشان ع اومرو او مرین ع **بیان** ہمزہ کا کہ وسط کلمہ مین واقع ہو
پس اگر ساکن ہو بالضرور کلمہ عربی ہوگا اور اوسکو موافق حرکت حرف ماقبل کے الف یا واو یا یائے تحتانی سے
لکھتے ہین جیسے راس و ذیب و بوس اور اگر متحرک ہو پس اگر مضموم ہی تو اکثر کتابت سے ساقط کرتے ہین جیسے
مسئول و طاؤس و داؤد اور اگر مفتوح ہی بشکل الف لکھتے ہین جیسے مسالت و ہیات اور مکسور ہی تو بصورت
یا جیسے قائم اس یا کے تلے نقطہ ندینا چاہیے **بیان** ہمزہ مین کہ آخر کلمہ مین واقع ہو فارسی مین اوسکو
کتابت او تلفظ دونون سے حذف کرتے ہین جیسے ردا انشا و ضو جز شئ اور جبکہ ایسے الفاظ کو مضاف
یا موصوف کسی دوسری لفظ سے کرتے ہین تو ہمزہ محذوف بشکل یا لکھا جاتا ہی اور ہمزہ پڑھتے ہین
جیسے ردای تو و ضوی ساجائز لیکن لفظ جز کے ہمزہ محذوف کو واو سے بدل لیتے ہین جیسے جزو سادہ
قسم دوم کتابت الف مین واضح ہو کہ الف حرف ساکن بشکل خط مستقیم ہی پس وہ ابتدا کلمہ ہرگز واقع نہوگا
کیونکہ ابتدا ساکن سے غیر ممکن ہی پس جو الف وسط کلمہ مین واقع ہو اکثر اہل عرب اوسکا حذف کتابت سے روا
سمجھتے ہین فارسی و ان اکثر مع الف لکھتے ہین جیسے اسحاق و اسمعیل و ہارون و رحمان و لاکن و ثلاث مگر اللہ و ہذا

بدون الف ہی سے لکھتے ہین اور حالت اضافت مین ایسے الفاظ مین الف کو بشکل یا لکھتے ہین جیسے لیکن نہیب امین و اقربہ
و حبیب آور کبھی الف کو بشکل واو لکھتے ہین مگر شاذ مثل صلوۃ زکوۃ آور کبھی کبھی الف لکھا جاتا ہے اور پڑھنے مین نہین آتا
جیسے الف خواند و ماند کا باعتبار لہجہ البعض فصحا کے **بیان الف** کا کہ آخر کلمہ مین واقع ہو اوسکو اہل عجم بصورت
الف ہی لکھتے ہین جیسے ہوا مدعا ماجرا امضا بخلاف عرب کہ وہ ہوی مدعی ماجری امضی لکھتے ہین البتہ جب لفظ
عربی سے کے ساتھہ مرکب ہو تو بجاے الف یا لکھتے ہین جیسے مدعی علیہ آور جب الف ندا انمین یا دہ کرین تو بھی یا سے
بدل دیتے ہین جیسے موسیا عیسیا آور جب اشتباہ التباس کا ہوتا ہے تو تبعاً للعرب بدستور عرب لکھتے ہین جیسے
لفظ اولی کہ اگر اولا لکھین تو معنی اول کے مفہوم ہوگا آور نیز اہل فرس کلمہ عرب کو کہ یا رخالص سے ہو اکثر الف سے
لکھتے ہین جیسے تمنا تولا تبرا کہ اہل عرب یا سے لکھتے ہین آور نیز جن کلمات کے آخر الف ممدودہ ہے اوسکو بطور عرب
بدون ہمزہ لکھتے ہین جیسے صحرا اور ردا و خدا بدون اضافت یا توصیف کی ہمزہ یا یا بعد ان ہما کے لکھنا چاہیے
اگرچہ بطور شاذ کلام اساتذہ مین مستعمل ہے آور جہان تنوین فتحہ کی ہو عرب اوسکو حالت وقف مین الف ورنہ تنوین
پڑھتے ہین اہل فرس ہمیشہ الف ہی پڑھتے ہین جیسے اتفاقاً مرحبا اصلاً علامت تنوین لکھنا پڑھنا چاہیے اور
گانون یا چیزون وغیرہ کے نام زبان ہندی یا ترکی کے الف سے لکھنا چاہیے جیسے موضع سیمرا اور کلوا بجلیکا
[illegible] املا [illegible] جو لفظ کا آخر اون سے کے ہا مختفی ہو در حالت فتح ما قبل الف سے اور در حالت کسرہ ما قبل یا سے لکھنا چاہیے
جیسے پروا پردی آور کبھی الف آخر کلمات کے بدون کسی فائدہ کے لکھہ دیتے ہین جیسے مسیحا ما البا

قسم سوم کتابت ہاے ہوز [illegible] ہا رزائد ہمیشہ [illegible] لکھنا چاہیے جیسے [illegible]
آور اگر غیر زائد ہے اوسکا متصل لکھنا بہتر ہے اگر ملتبس نہو جیسے بحاطر اور ملتبس ہو تو منفصل لکھین یعنی ہاے ہوز واسطے
اظہار حرکت آخر اوسکے لکھنا چاہیے جیسے بہ آزار آور جس لفظ مین ہا زائد ہو اور سے علامت استمرار کی
لاوین تو سے کو علیحدہ لکھنا چاہیے جیسے می بگرفت اور ہا زائد اگر فاصل نہو تو متصل لکھنا چاہیے جیسے بگرفت

قسم چہارم کتابت تا مین تاء مصدری لفظ عربی مین ہی آتی ہے فارسی مین نہین آتی پس الفاظ نزاکت
و یگانگت و تمازت کہ زبان فارسی سے کے ہین تصرف فارسیان ہے یا غلط ہین اور تاء مصدری کو اہل فرس ہمیشہ
مستطیل لکھتے ہین جیسے موافقت سلطنت و نعمت مستدیر بشکل ہا مثل اہل عرب لکھنا خلاف املاء فارسی
ہے علی ہذا القیاس تاے غیر مصدری کو بھی بخلاف عرب اکثر دراز ہی لکھتے ہین جیسے مدات حیات قضات البتہ تاے تانیث کو
مثل عرب مستدیر لکھتے ہین جیسے صلوۃ زکوۃ و طائفہ و جبلہ لیکن جمع تا کہ بعد الف صیغہ جمع مونث مین واقع ہو اوسکو
اہل عرب و عجم دونون دراز ہی سے لکھتے ہین جیسے عورات نبات غرض کہ اہل فرس تاء ملفوظی کو دراز اور تاے
لکھتی کو کہ ہا سے ہوز ملفوظ ہوتی ہے اوسکو گرد لکھتے ہین جیسے علامت علامہ اور مطالبت و مطالبہ

قسم پنجم کتابت نون مین نون نفی اگر فعل پر واقع ہو تو اوسکو متصل لکھنا چاہیے جیسے نکرد او نکہا و نہ جدا بار و ہاے مختفی جیسے نہ آیا عمرو
قسم ششم کتابت واو مین فارسیون نے بعض الفاظ عربی کے آخر مین واو زیادہ کرلیا ہی جیسے خالو عمرو کبھی واو لکھتے
نہین اور لکھ پر پڑھنے مین آتا ہی جیسے طاؤس داؤد کاؤس کہ انمین دو واو پڑھنے مین آتے ہین اور ایک واو لکھکر اوپر
ہمزہ لکھ دیتے ہین اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہی کہ واو لکھنے مین آتا ہی اور پڑھنے مین نہین آتا وہ تین قسم ہی اول واو معدولہ
کیونکہ وہ کم بولا جاتا ہی اور اوس سے عدول کرجاتے ہین اور وہ قبل حروف کے آتا ہی الف دال را سین
شین نون ہا یا جیسے خواست و دشخوار خود خورشید خوست خوش آخوند خوبلہ خویش دوم جیسے واو لفظ
تو و چو و دو مین کہ اصل مین یہہ الفاظ بکسر تھے مگر چونکہ الفاظ فارسی کم دو حرف سے نہین ہوتا اول متحرک
دوم ساکن لہذا واو زائد کیا یہہ واو سوائے ضرورت شعری کے پڑھا نہین جاتا سوم واو عطف کہ درمیان دو
فعل یا دو اسم کے واقع ہو جیسے نشست و برخاست و زید و عمرو و تخت و بخت سوائے ضمہ ماقبل کے اظہار اس
واو کا بھی نثر مین مکروہ ہی اور نظم مین تلفظ اور عدم تلفظ دونو جائز ہی اور جس لفظ کے آخر واو ہو تو درحالت اضافت
یا توصیف کے بعد واو کے یے لکھنا چاہیے اور ہمزہ پڑھا جائے گا جیسے جادوے ہندا و ہندوے سیاہ
قسم ہفتم کتابت ہاے ہوز مین جب لفظ کا حرف آخر متحرک ہو اوسکے آخر اہل عجم ہاے ہوز زیادہ کردیتے ہین
جیسے رفتہ پیشینہ کہ وچہ و نہ و بہ و سہ یہہ ہا سوائے ضرورت شعری وغیرہ تلفظ مین نہین آتی بلکہ جب کلمہ
دیگر ملصق ہو تو ہا کو کتابت سے بھی ساقط کردیتے ہین جیسے کاندرین و چگونہ و بکبند و نماند و رستگان و تشنیہا
اور جس کلمہ کے آخر ہاے مختفی ہو اگر اوسمین الف و نون جمع کا یا یاے مصدری یا کاف تصغیر زیادہ کرین تو ہا کاف
فارسی سے بدل جاتی ہی جیسے بندگان و بندگی و جامگک اور یاے تحتانی معروف یا مجہول نسبتی یا خطابی اگر
لاوین تو ہا کو ہمزہ ملینہ سے بدل دیتے ہین اور حرف یا نہین لکھتے جیسے بندۂ من و دیوانۂ و سرمۂ صفاہانی
و گفتۂ او اور کبھی وقت الحاق یاے نسبت ہاے ہوز جیم سے بدل جاتی ہی جیسے ساوجی منسوب بساوہ کبھی واو سے
جیسے گنجوی منسوب بہ گنجہ آلوی منسوب بہ آلولہ اور کبھی حذف بھی ہوجاتی ہی جیسے مکی مدنی اور جب کہ کلمہ ہا سے
جمع کیجاوے تو بھی حرف ہاے ہوز حذف ہوجاتا ہی جیسے پردہا و سفینہا اور واضح ہو کہ یہہ قاعدہ تبدیل کاف
عجمی و حذف کا کہ بیان کیا بعض الفاظ مین جاری نہین جیسے اتلہان و دو کردہی و گروہہا و کوہہا اور کبھی اہل فرس
تاے فوقانی کو بھی بشکل ہا لکھتے ہین اور تا پڑھتے ہین مگر بہ قلت مثل صلوٰۃ زکوٰۃ اور عربی مین بکثرت شائع ہی
قسم ہشتم کتابت یاے تحتیہ مین واضح ہو کہ متقدمین ترکیب اضافی اور توصیفی مین تفرقہ کیواسطے آخر موصوف کے
یا زائد لکھتے تھے جیسے برقعی سیاہ و حسنی محمود گناہے عظیم مگر متاخرین لکھنا اس یا کا معیوب سمجھتے ہین
البتہ جس لفظ کے آخر الف ممدودہ یا مقصورہ ہو اوسکے آخر حالت اضافت و توصیف مین یا لکھتے ہین

جیسے ردائے سیاہ و عصائے کلیم و وضوے کامل و ترازوے عدل اور جس کلمہ کے آخر ہاے ہوز ہوا اور یا اوسکے
لاوین تو یا ہمزۂ ملینہ سے بدل جاتی ہی جیسے پردۂ و خانۂ و بندۂ اور جس کلمہ کے آخر الف یا واو ہو اور یا تحتیہ
مجہول خواہ معروف مصدری خواہ خطابی خواہ نسبتی لاوین تو یا ہمزۂ ملینہ سے بدل جاتی ہی اور خوشنویس
(ئے) سے لکھتے ہین جیسے خدائی رسوائی رُوئی وضوئی سوئی اور اہل عرب وقت الحاق یاے نسبت
واو سے بدل دیتے ہین جیسے سوداوی صفراوی اور اسیطرح جس کلمہ کے آخر الف مقصورہ ہوا اور یاے معروف
خواہ مجہول آخر اوسکے لاوین اوسکو بصورت دو یا کے لکھنا چاہیے اور ہمزہ پڑھنا چاہیے جیسے مصطفائی
مرتضائی اور وقت الحاق یاے نسبت کبھی اس الف کو واو سے بدل دیتے ہین جیسے مصطفوی مرتضوی
اگرچہ اہل عرب اس الف کو حذف بھی کر دیتے ہین اور مصطفیٰ و مرتضیٰ کہتے ہین ؛

فائدہ نقاط حروف اور ضوابط جدید مخترعۂ متاخرین اردو مین چونکہ اکثر حروف ایک ہی شکل کے ہین
صرف نقطہ ہی باعث تمیز ہی پس رفع التباس کے لیے نقطہ دینا حروف پر حالت وصل و فصل دونون مین
واجب ہی البتہ ف ق ن ی پر صرف حالت وصل مین ضرور ہی فصل مین کیونکہ فصل مین اشتباہ التباس کا
نہین ہی اور کاف عجمی پر دو مرکز دینا چاہیے اور چند حروف الفاظ ہندی کے لکھنے کیواسطے مقرر کیے گئے ہین
ٹ ڈ ڑ بزیادت حرف طا ت د ر پر اور متاخرین اردو نے اور چند امور کا التزام اختیار کیا ہی
یعنی یاے معروف کیواسطے یاے مدوّرا اور یاے مجہول کیواسطے یاے دراز کا استعمال کرتے ہین اور جہان
یا بعد حرف مفتوح کے واقع ہو تو دائرہ اوسکا نصف بخط شفیعائی لکھتے ہین جیسے ہی بھی است اور جس جگہ الفاظ
ہندی مین ہاے ہوز مخلوط التلفظ واقع ہوتی ہی وہان ہاے دوچشمہ استعمال کرتے ہین جیسے ٹھاکر مجھے جھاڑو وغیرہ

فصل دوم قواعد کتابت کلمات مرکبہ مین

واضح ہو کہ کلمات مرکبہ کو علیحدہ لکھنا چاہیے اور کبھی شدت امتزاج کی سبب سے دو کلمہ کو متصل بھی لکھتے ہین کیونکہ
ان کلمون کو بمنزلہ کلمۂ واحد خیال کرتے ہین اور ظاہر ہی کہ کلمۂ ثانی مرکب کا یا کوئی ایسا کلمہ ہی کہ بدون ترکیب کلام کے
کے کچھہ معنی نہین رکھتا جیسے تار ستان لاخ مند زار گار تر ناک وند گر ور آسا وش گین ین وان
وَیہ بان آر ایسے کلمات کا متصل لکھنا ہی چاہیے جیسے خاکسار گلستان سنگلاخ مستمند گلزار ستمگار بہتر
غمناک پیوند ستمگر گنجور دلآسا مہوش غمگین قالین قلمدان سیبویہ پیلبان پہلوان رفتار اور یا ایسا کلمہ
کہ بدون ترکیب بھی دلالت معنی پر کرتا ہی پس اگر بسبب شدت امتزاج بمنزلۂ کلمۂ واحد ہو گیا ہی اوسکو متصل
لکھنا چاہیے جیسے شاہترہ دلبر دلآرام دلدار وغیرہ علی ہذا القیاس لفظ انشاءاللہ و عنقریب و علیحدہ

وذیحجہ عرب منفصل لکھتے ہین فارسی دان اوسکو کلمۂ واحد سمجھکر متصل ہی لکھتے ہین ورنہ منفصل لکھین جیسے
غلام زید اور اسپ عمرو وغیرہ اور لفظ صاحبدل وخوش نویس وغمگسار ودامن گیر وغیرہ بہتر ہی کہ
منفصل لکھین اور کبھی بمنزلہ کلمۂ واحد سمجھکر متصل بھی لکھتے ہین اور جن دو کلمون کے
درمیان حرف عطف فاصل ہو ملاکر لکھنا نچاہیے جیسے نشست وبرخاست وگفت وگو
وخان ومان وغیرہ اور یہہ واو حذف بھی ہوجاتا ہی اوس صورت مین متصل لکھنا بھی جائز ہی
جیسے رستخیز گفتگو جستجو وغیرہ اور جن کلمۂ عربی کے اول مین الف ولام ہو اوسکو
استعمال فارسی مین حذف کردیتے ہین جیسے نجم وقمر وثریا لیکن الفاظ القصہ
الحاصل والغرض وغیرہ کا الف لام نہین دور کیا کیونکہ الف لام انکا بعوض مضاف الیہ
کے ہی اگر مضاف الیہ مذکور ہو تو الف لام حذف ہوگا جیسے حاصل قصہ اور غرض سخن
اور الفاظ البتہ والغیاث والامان والعطش مین باتباع عرب کچھہ تغییر نہین کی
اور لفظ عربی کو لفظ عجمی کے ساتھہ مرکب کرنا نچاہیے جیسے دار الکچہری وشہنشاہ المعظم اور
عند الدرخواست اور الفاظ بلہوس وبلکامہ کو کہ بعض بضرورت بوالہوس وبوالکامہ مع واو کے لکھتے ہین
اسی وجہ سے غلط ہی اور لفظ جن کے معنی بہت سے ہین یا بتصرف فارسیان بطور تعریب کے ہی
اور الفاظ عربی کو بھی استعمال فارسی مین چاہیے کہ بجاے الف لام اضافت کے بطور فارسی
کسرۂ اضافی سے استعمال کرین پس معدن الکرم ومنبع الفضل کو معدن کرم ومنبع فضل لکھنا بہتر ہی اور کبھی بسبب
کثرت شیوع کے کچھہ تغییر نہین کرتے ہین جیسے بیت المعمور وبیت الحرام وبیت المقدس وفی الحقیقۃ
وفی الواقع وفی الجملہ وعبد الرحمن وعبد الرزاق اور بضرورت شعری اعلام مین حذف الف ولام کا جائز بھی ہی جیسے
ع سعدی وخلیل وعبد رحمن ۔ اور املا مین نچاہیے کہ ایک جزو کلمے کا ایک سطر مین اور جزو دوم سطر دوم مین
لکھین جیسے لفظ زید کا ز ایک سطر مین اور ید سطر دوم مین اور مرکب یا اسنادی ہوتا ہی یا اضافی
یا توصیفی یا امتزاجی یا مرکب حرف اور اسم سے پس قطع اسنادی کا جائز ہی جیسے زید آیا اور عمرو گیا
اور اضافی وتوصیفی مین قطع غیر مستحسن ہی جیسے غلام زید اور مرد قابل اور مرکب امتزاجی مین قطع معیوب ہی جیسے
گلعذار وخدمتگار وآسمان وحوروش وپریچہرہ وکبک خرام وانشاء اللہ وبدمست وعلیحدہ ودانشمند وگلاب
وآسیاب وخوشدل وغیرہ اور ضمائر منفصل مین بھی یہی ہی جیسے رفتی تو وآمد او اور ایسے ہی
بیت المعمور وغیرہ اور مرکب حرف واسم مین بھی قطع بہتر نہین ہی جیسے گھر سے اور
باغ مین اور تخت پر ۔

فصل سوم فہرست الفاظ جنکا املا غلط مشہور عام ہے

الف ممدودہ

غلط العام	صحیح	معنی	غلط العام	صحیح	معنی
آبشورہ	افشردہ و افشرہ	عصارۂ ہر چیز	الفنہ بہید	آلفنہ بمد	رند و بیباک
آتو	آتون	زن معلمہ	الیق بوزن شفیق	الیق بروزن احمق	لائق تر
آثار	استار وبسیر	وزن معروف	الاچی	الاجی	معروف کہ عربی میں قاقلہ کہتے ہیں
آخور بروزن بازدر	آخر یا آخور بواو معدولہ	جائے علف	انکاشتن بکاف تازی	انگاشتن بکاف فارسی	جاننا
آراضی بالمد	اراضی بہید	جمع ارض	اورمہ	یورمہ	دوخت باریک
آذر بذال معجمہ	آزر بزائے معجمہ	نام پدر ابراہیم ع	اوریب	اریب و وریب	محرف
آسامی بمد و آثامی بثائے مثلثہ	اسامی بالقصر	جمع الجمع اسم	ایال	یال	موے گردن اسپ
آمانی بمد	امانی بالقصر	جمع امنیہ بمعنی آرزو	ایلچی	ایلچی بالکسر و بالضم	قاصد
آوان بمد	اوان بقصر	بمعنی وقت اور بالمد جمع ہے	باد اللہ	عباد اللہ	نام شخصے

الف مقصورہ

غلط العام	صحیح	معنی	غلط العام	صحیح	معنی
ابرآذری	آبرزاری یا مخفف اسکا آزری	ابر بہار	بتخ	بطک	بط خرد
اثقہ	اوثق	معتمدتر و ثقہ تر	بتانہ	بطانہ	آستر
اجنّہ	جنّہ	[illegible]	بجاز	بزاز	جامہ فروش
اچار بقصر	آچار بالمد	معروف	بخچہ	بقچہ و بغچہ و بوغچہ	گٹھری
احاد بقصر	آحاد بالمد	جمع احد	بزرجمہر بجیم فارسی	بزرجمہر بجیم تازی	نام حکیم [illegible] بزرجمہر یا مخفف بزرگ جمہور
اخوان الصفا	برادر صفا	اخوان جمع اخ کی ہے	بذرگر	برزگر بزائے معجمہ	کاشتکار
اذلے	ازلے	مقابل	بطلیموس	بطلیموس	نام حکیم
ارگن	ارغن	نام سازکا ہے	بن یامین	بنیامین	نام برادر یوسف ع
اژدہام بزائے فارسی و [illegible]	ازدحام بزائے تازی و حائے حطی	ہجوم	بوسیدہ	پوسیدہ	کہنہ و فرسودہ
اسپادیہ	اسپادہ	معروف	بیانہ	بیعانہ	معروف
اصطرار و اصطراب بصاد مہملہ	اضطرار و اضطراب بضاد معجمہ	بیقراری قلق	بے نوکر	تانوکر	معروف
اکثیر	اکسیر	کیمیا	بے ابتر	ابتر	دم بریدہ
اخالق	ارخالق	پوشاک معروف بہ [illegible]	بے کاواک	کاواک	کج اور نادرست
الاؤ بمد	آلاؤ بالمد	جائے آتش	بیکار بکاف تازی	بیگار بکاف فارسی	آلہ معروف

غلط العام	صحیح	معنی	غلط العام	صحیح	معنی
پس غیبت	غیبت	ضد حضور	چغلخور	چغل	غماز
پنکی	پینکی	غنودگی	چکو	چاقو	کارد خرد
پینجرہ مع یا	پنجرہ بوزن یا	معروف بمعنی قفس	چوغہ	چوغا	لباس معروف
تالاش	تلاش	لفظ ترکی ہے	حادق	حاذق	تیز طبع و ماہر
تابعدار	تابع	فرمان بر	حاطہ	احاطہ	دیوار گرد خانہ
تا ہنوز	ہنوز	ابتک	حداقت	حذاقت بذال معجمہ	دانائی
تا الی الآن	الی الآن	اس وقت تک	حرج مرج	ہرج مرج	فتنہ و آشوب
تپنچہ	تفنگچہ	چھوٹی بندوق	حلوان	حُلام و حُلان	بچۂ گوسفند
تذویر	تزویر	مکر	خذف	خزف	سفال ریزہ
تسلا	تسمہ	دوال چرم	خرچ بجیم فارسی	خرج بجیم تازی	ضد دخل
تعویز	تعویذ	معروف	خرادی بہ تخفیف	خرّاد	چوب تراش
تعلیقہ	تعلیق	کاغذ معروف کہ ورق و ضبط کیواسطے لٹکاتے ہیں	خشخش	خشخاش	دانۂ معروف
تغما	تمغا	معروف و بمعنی مہر سلاطین	خوجہ خورسند	خواجہ سرا خرسند	معروف خوش
تلمیز	تلمیذ	شاگرد	خوردہ	خردہ	نکتہ و ریزہ و عیب
توی	طوی	شادی عروسی	خورداد	خرداد	نام ماہ بہار
جامدانی	جامہ دان	معروف	داوات	دوات	ظرف سیاہی
جریانہ	جرمانہ	معروف	دوا	داوا	کنیز پیر
جریح بمعنی مجروح	جری مشتق از جرات	دلاور	دروغہ	داروغہ	ناظم امور
جراب	جورب	پاتابہ	درعہ	ذرعہ بذال معجمہ	گز
جلاب	مسہل	معروف	درع	ذرع	گزہا
جماد الاول	جمادی الاولی	نام ماہ معروف	درفع الوقتی	دفع الوقت	زمانہ گذاری
جمعدار	جامہ دار	معروف	دنانت	دنائت	سفلگی
جواد	جَواد بفتحتین	فیاض	دویم	دوم	دوسرا
چبوترہ	چوترہ	معروف	دوائی	دوا	معروف

غلط العام	صحیح	معنی	غلط العام	صحیح	معنی
دوانین	دواوین	جمع دیوان	سویم و سیوم	سوم	تیسرا
دیباچہ بجیم فارسی	دیباجہ معرب بیا	آغاز کتاب	سونس بہر دو مہملہ	سونش بمہملہ و معجمہ	برادہ ہر چیز
دمیہ	دمہ	گالو	سہنک	صحنک	رکابی
ذخار	زخار	موج زن	شابش	شاباش	مخفف شاد باش
ذکریا	زکریا	نام پیغمبر	شانزدہم مع نون	شازدہم بے نون	سولھوان
ذلہ	زلہ	پس خوردہ	شبانروز	شباروز	شب و روز
ذیابیطس	ذیابیطس	نام مرض	شب لیلۃ القدر	شب قدر یا لیلۃ القدر	نام شب معروف
ربیع الثانی و اولی	ربیع الآخر و اول	نام ماہ	شپس	شپش	قمل یعنی جوں کیڑا کرم معروف
ردہ	رَدَہ	صف خشت دیوار	شپیر و شپر	شبیر و شبر	نام حسن و حسین ع
ردی	ردی	چیز پوچ	شلہ	شلہ	نام طعام معروف
رزیل	رذیل	کمینہ	شوستر	شوشتر بہر دو معجمہ	نام شہر
رنگت	رنگ	معروف	صفائی	صفا	مصدر
رنگینیت	رنگینی	معروف	صقلی گر	صیقل گر	زنگ زدا
ریشم	ابریشم	معروف	صمیمی	صمیم	خالص
زمرد	ذُمرد	دوائے روشنی چشم	صیحت مع یا	صحت بدون یا و تشدید حا	تندرستی
زکاوت و زکاوتی	ذکاوت و ذکا	تیزی و تیز ہوش	ضمیران	ضیمران	نام گل
زکال	زگال	کوئلا یعنی انگشت	طال اللہ عمرہ	اطال اللہ عمرہ	دراز کرے اللہ عمر اوسکی
زیادتی	زیادت	افزونی	طپانچہ	تپانچہ بتائے فارسی	معروف
سانچق	ساچق	شیر بہا	طپیدن	تپیدن	تڑپنا
سائیس	سائس و سئیس	معروف	طمانیت	طمانینت	تسلی
سررشتہ	سر رشتہ	معروف	طلادہ	طلایہ و طلیعہ	دیدبان لشکر
سلامتی	سلامت	محفوظ رہنا	طوطیا	توتیا	سرمہ
سنجاف	سجاف	معروف	طوطیہ	توطیہ	تمہید
سوہن	سوہان	آلہ معروف	عجوبہ	اعجوبہ	عجیبہ

غلط العام	صحیح	معنی	غلط العام	صحیح	معانی
عقرب	عقرب	مرد بیرزن	گلاب	گل سرخ	نام پھول
عرابہ	ارابہ و عرادہ	گاڑی	گلذار	گلزار	باغ
عمون	عمو بے نون	چچا	گل معصفر	گل عصفر	ہندی کی سنبھد
عوج بن عنق	عوج بن عوق	نام شخصے کافر	گنجلک	کنجلک	شکن کپڑے کی
عیوض مع با	عوض بدون با	بدل	گیاست	کیاست	دانائی
غریب النواز	غریب نواز	معروف	لاپروا	بے پروا	معروف
غش	غشی	بیہوشی	لاچار	ناچار	ناگزیر
غلطیدن	غلتیدن	لوٹنا	لغایت فلان تاریخ تک	لغایت فلان تاریخ	تا فلان تاریخ
غل	غلو	شور و غوغا	لاوبالی	لاابالی	باک ندارم
فرزندگان	فرزندان یا فرزندگان کا تغیر	جمع فرزند	مایوس	آئس	نا امید
فرغل	فرگل	لباس معروف	متلاشی	تلاشی	تلاش کنندہ
فریسد	فرستد	مضارع از فرستادن	مجرب	مجرب	معروف
فی الحقیقت مین	فی الحقیقت	معروف در حقیقت	مختیار	مختار	اختیار دارندہ
قدوم	اقدام	جمع قدم	مخدور / مدمغ	محظور / مدمّغ	ممنوع / دماغ دار
قرضدار	قرض خواہ	معروف	مرفع الحال	مرفہ الحال	خوشحال
کزلک	گزلک	کارد	مرزا	میرزا	مخفف امیرزا
کشنیز	گشنیز	دھنیان	مرزبا	میردہ	گانون کا رئیس
کلیچہ	گلیچہ	چھوٹی روٹی	مرسول	مرسل	فرستادہ شدہ
کمخواب	کمخاب	جامۂ معروف	مشکور	شاکر	شکر کرنیوالا
کوائف	کیفیات	جمع کیفیت	مسئلت	مسألت	چاہنا
گاذر	گازر	دھوبی	مسلوک	سلوک کنندہ	معروف
گذر	گزر	گاجر	مستقاب	موشقاب	رکابی
گذارش	گزارش	ادا کرنا	مصطگی	مصطکی	نام دوا
گذاف	گزاف	بیہودہ کلام	مصئون	مصون	محفوظ

غلط العام	صحیح	معنی	غلط العام	صحیح	معنی
مطالع	مطالعہ	دیکھنا	نذر	نذر	نیاز
معزالیہ	معزیٰ الیہ	جسکی طرف نسبت کریں	نظر	نظر	نگاه
معہ	مع	بمعنی ساتھ	نامحرم	محروم	بے نصیب
[illegible]	مغتنمہ	لوٹ کا مال	نامکروه	مکروه	بد
ملاذمت	ملازمت	ایک امر کے ساتھ لازم ہونا	نکتہ	نقطہ	جو کہ حرف پر لگایا جاتا ہے
ملاذم	ملازم	معروف	نگہت	نکہت	بوئے خوش
ملیذه	مالیده	معروف	والائہ	والا	ورثہ
ملبتب	لبالب	بھرا ہوا	ہرج	حرج	تنگی
من ابتدائے فلان تاریخ	من ابتدائے فلان تاریخ	از فلان تاریخ	ہارج و حارج	محرج	تنگ گیر
منشیات	منشآت	مرقومات	ہضماً لنفسہ	ہضماً لنفسہ	کسر نفس
منصرم الدولہ	منتظم الدولہ	نام شخصے	ہمزولی	ہمجولی	ہم سن و ہم عمر
مولم	الیم	دردناک	ہمزه	حمزه	نام عم محمد ﷺ
مولود شریف	مولد یا میلاد شریف		ہلکان	ہلکنان	ہمہ ہا
مہربانگی	مہربانی		یکان	یگان	یک
مہتمم	مہتمم	اہتمام کنندہ	یگانگت	یگانگی	اتحاد
میبذی	میبذی	نام کتاب			

فصل چہارم فہرست الفاظ جنمین اعراب غلط مشہور ہین

لفظ	اعراب غلط	اعراب صحیح	معنی	کیفیت	لفظ	اعراب غلط	اعراب صحیح	معنی	کیفیت
ابہت	کسر با	ضم اول و فتح ثانی	بزرگی		اقربا	ضم با و فتح را	کسر را	جمع قریب	
ارجمند	ضم جیم	جیم موقوف	صاحب مرتبہ	مرکب از ارج و مند	افعی	کسر ثالث	فتح ثالث الف مقصوره	مار	مگر فارسی مین جابجا بر علی ہذا عیسی موسی لیلی ہین
اصبع	فتح اول	کسر اول و فتح ثالث	انگشت [illegible]		اکسیر	فتح اول	کسر اول	کیمیا	
اعرابی	کسر اول	فتح اول	دہقانی عرب		الیہ	کسر اول	فتح اول	سرین	
اعجوبہ	فتح اول	ضم اول	عجیبہ		التفات یا ابتدا	فتح تا	بکسر تا		جملہ مصادر بر وزن افتعال
اقلیم	فتح اول	کسر اول	کشور		امارت	فتح اول	کسر اول	حکومت	بالفتح بمعنی نشان و علامت

لفظ	اعراب غلط	اعراب صحیح	معنی	کیفیت
ایوان	فتح اول	بالکسر و بائے معروف	صفۂ بزرگ	در فارسی بالفتح
بدرقہ	فتح دال	سکون دال فتح اول	رہبر	
براز	فتح اول	کسر اول	تماشائی یعنی گزرگر آدمی	
بسطام	ضم اول	کسر با فتح اول	نام شہر	
بشارت	بفتح	بالکسر و بالضم	خبر خوش	
بہجت	ضم اول	فتح اول	شادمانی و تازگی	
بضاعت	فتح اول	کسر اول	سرمایہ	
بطانہ	فتح اول	کسر اول	آستر قبا وغیرہ	
بنانہ	ضم اول	فتح اول	سر انگشت	بنان بالفتح جمع
تحیہ	یائے مضموم	یائے مفتوح مشدد	تحیہ و سلام گفتن	
ترش	بسکون ثانی	بضمتین	کھٹا	
تعداد	کسر اول	فتح اول	شمار کردن	
تنبان	فتح اول	ضم اول	شلوار و پاجامہ	
ترجمہ	ضم جیم	فتح جیم	ایک زبان سے دوسری زبان میں کرنا	
تعب	سکون عین	فتحتین	رنج و مشقت	
توان و توانائی	بفتح اول	بضم اول	طاقت	
ثقات	بالضم	بالکسر		جمع ثقہ
ثلثہ	سکون لام	بفتح و لام موقوف بالف غیر مکتوب	تین	
جاجم	فتح جیم ثانی	کسر جیم ثانی	فرش معروف	
جدہ	بالفتح	بضم اول	نام شہر در عرب	
جراحت	فتح اول	کسر اول	زخم	
جرح	فتح اول	ضم اول	ریش و زخم	
جزیہ	فتح اول	کسر اول	آنچہ از ذمی گیرند	
جمادی الاولی و الاخری	فتح جیم کسر دال	ضم اول فتح دال حذف الف مقصورہ در تلفظ	نام مہینہ ہائے قمری	

لفظ	اعراب غلط	اعراب صحیح	معنی	کیفیت
جمہور	فتح اول	ضم اول	گروہ مردمان	
جنت	کسر اول	فتح اول	بہشت	
جنوب	ضم اول	فتح اول	دکھن کی ہوا	
جہنم	ضم نون	فتح نون مشدد	نام دوزخ	
جید	فتح یا مشدد	کسر یا مشدد	ضد ردی یعنی خالص	
حاتم	فتح تا	کسر تا	نام سخی	خان آرزو در شرح گلستان و در مدار بالفتح نوشتہ
حزین	ضم اول	فتح اول	غمگین	
حجامت	فتح اول	کسر اول	خون از شاخ کشیدن	
حذاقت	فتح اول	کسر اول	زیرکی	
حماقت	کسر اول	فتح اول	ابلہی	
حراست	کسر اول	فتح اول	نگاہبانی و نگاہ رکھنا	
حسام	کسر اول	ضم اول	شمشیر	
حشمت	فتح اول	کسر اول	شوکت و دبدبہ	
حضور	بفتح اول	بضم اول	حاضر شدن و کلمۂ تعظیم	
حلیہ	بالضم	بالکسر	صورت	
خدیو	فتح اول	کسر یا ضم اول	صاحب	
خجستہ	کسر جیم	بفتح جیم	مبارک	
خزانہ	فتح اول	کسر اول	گنجینہ	
خرطوم	فتح اول	ضم اول	بینی فیل	
خلعت	فتح اول	کسر اول	پارچہ کہ امرا بخشش بخشنے	
خلوت	کسر اول	فتح اول	تنہائی	
خیال	کسر اول	فتح اول	نام کسی کی جواب ملتی	
دزہ	ضم اول رائے مشدد	کسر اول رائے مشدد	دوا کہ مختصب از ان مجرم را زنند	
دماغ	فتح اول	کسر اول	جائے خیال	

لفظ	اعراب غلط	اعراب صحیح	معنی	کیفیت
دمشق	فتح اول کسر ثانی	کسر اول ثانی مفتوح	نام شہر	بکسرتین ہم صحیح
ذوالفقار	کسر فا	فتح فا	شمشیر حضرت علیؓ	
ذکا	بضم اول	فتح اول	دانش و زیرکی	بضم بمعنی خورشید
رجا	کسر اول	فتح اول	امید	
ردی	دال مشدد مکسور	فتح اول دال مشدد یا مکسور	خلاف جید	
رعایا	کسر اول	فتح اول	جمع رعیت	مثل قضایا جمع قضیہ
رواج	کسر اول	فتح اول	رونق بازار	
رفعت	فتح اول	کسر اول	بلندی	
زرنیخ	فتح اول	کسر اول یائے معروف	ہرتال	
زمرد	فتح اول	ضمتین و رائے مشدد	نام جواہر	
زمام	فتح اول	کسر اول	مہار	
زمستان/زمین	کسر اول	فتح اول	سرما و ارض	
سباق	فتح اول	کسر اول	سبقت کردن و دویدن	
سحاب	کسر اول	فتح اول	ابر	
سراب	ضم اول	فتح اول	ریگ صحرا مشابہ بآب بتابش آفتاب	
سبحہ	فتح و کسر اول	ضم اول	تسبیح	
سبلت	ضم اول	کسر اول سکون ثانی یا فتح	بروت	
سداد	ضم اول	فتح اول	راستی	
سعی	بحرکت ثانی	بسکون ثانی	کوشش و دویدن	
سقمونیا	بفتح	بضم اول	عصارہ ایست	در بحر الجواہر صحیح
سموم	ضم اول	فتح اول	باد گرم	
سمت	بالکسر	فتح اول	طریق	بالکسر نشان و نقش
سوال	فتح اول	ضم اول	پرسیدن و خواستن	
سید	یائے مشدد مفتوح	یائے مشدد مکسور	سردار	

لفظ	اعراب غلط	اعراب صحیح	معنی	کیفیت
شافعی	فتح فا	کسر فا	نام مجتہد	
شباب	ضم اول	فتح اول	جوانی	
شجاعت	ضم اول	فتح اول	قوتی است میان جبن و تہور	
شحنہ	فتح اول	کسر اول	پاسبان	
شطرنج	فتح اول	کسر اول	نام بازی	در سراج اللغات خان آرزو بفتح ہم صحیح نوشتہ
شعور	فتح اول	ضمتین	دانستن و یافتن	
شمال	کسر اول	فتح اول	اوتر کی ہوا	و بکسر دست چپ
صبوحی	ضم اول	فتح اول	شراب بامداد	
صبح	بحرکت ثانی	بسکون ثانی	سحر	
صحاب	فتح اول	کسر اول	جمع صاحب	
صمت	ضم اول	فتح اول میم ساکن	خاموشی	
صمغ	کسر اول یا بفتحتین	فتح اول سکون ثانی	گوند	
صومعہ	کسر میم	فتح صاد و میم و عین	عبادت خانہ	
صناعت	فتح اول	کسر اول	پیشہ	
صفح	بفتحتین	فتح اول و سکون ثانی	پھنائی ہر چیز	
صدقہ	دال ساکن	فتحتین	چیزے کہ فقرا را براہ خدا دہند	
ضرورت	ضم اول	فتح اول	حاجت	
ضرغام	فتح اول	بکسر اول	شیر	
طویلہ	بیائے مجہول	بیائے معروف	مشتق از طول بمعنی معروف	
طیب	فتح یائے مشدد	کسر یائے مشدد	حلال و پاک	
عذار	ضم اول	کسر اول	رخسارہ	
عروس	ضمتین	فتح اول	مرد یا زن نو کدخدا	
عدو	ضم اول	فتح اول	دشمن	
عروض	ضم اول	فتح اول	علم شعر	

لفظ	اعراب غلط	اعراب صحیح	معنی	کیفیت
عزل	بالضم	بالفتح	بیکار کردن	
عشرت	فتح اول	کسر اول	خوشدلی	
عصمت	فتح اول	کسر اول	پارسائے	
عصابہ	فتح اول	کسر اول	جامہ کہ بدان سر را بندند	
عضو	فتح اول	ضم اول	جزو بدن	
عطارد	فتح را	کسر را	نام ستارہ	
عطش	سکون دوم	فتحتین	تشنگی	
علاقہ	بالکسر	بالفتح	آویزش دل بسبب میان دو چیز	
علاوہ	فتح اول	کسر اول	بارکہ بر بار دیگر نہند	
عمامہ	فتح اول	کسر اول	دستار	
عندلیب	کسر اول	فتح عین و دال	بلبل	
عنقا	ضم اول	فتح اول	نام طائر	
عیادت	فتح اول	کسر اول	ماتم پرسی	
عیال	فتح اول	کسر اول	اہل بیت	
عیان	فتح اول	کسر اول	ظاہر	
غزالہ	کسر اول	فتح اول	آہو	
غلط	سکون لام	فتحتین	خلاف صحت	غلط خود مصدر ہے یائے مصدری اس میں لگانا بیجا ہے
فتان	کسر اول	ضم اول	گر پڑنا	
فرار	فتح اول	کسر اول	گریختن	
فجر	بحرکت ثانی	بسکون ثانی	سحر	
فحش	فتح اول	ضم اول	از حد در گذشتن بدی	
فرسادت	فتح اول کسر ثانی	کسرتین	معروف	
فلان	فتح اول	ضم اول	کنایہ از کسی	
قبالہ	کسر اول	فتح اول	خط شرعی	

لفظ	اعراب غلط	اعراب صحیح	معنی	کیفیت
قبول	ضم اول	فتح اول	پذیرفتن	
قراقر	قاف دوم مضموم	قاف اول مفتوح دوم مکسور	آواز شکم	
قسمت	کسر اول	فتح اول	حصہ کردن	
قصبہ	سکون دوم	فتحتین	شہر کوچک	
قضیہ	بتخفیف یا	بتشدید یائے تحتانی	مطلب و حکم و خبر	
قطار	فتح اول	کسر اول	شتران برابر برابر شدہ	
قلعہ	کسر اول	فتح اول	خانہ سنگین	در منتخب بکسر ہم صحیح نوشتہ
قناعت	کسر اول	فتح اول	ضد حرص	در کشف بکسر ہم صحیح نوشتہ
قحبہ	فتح اول	ضم اول	زن بدکار و فاحشہ	
قنطرہ	کسر اول	فتح اول	پل	
کفارت	کسر اول و تخفیف فا	فتح اول و تشدید فا	بدل گناہ	
کشتی	کسر اول	فتح اول	ناو سفینہ کہ در دریا باشد	
گرفتن	کسر اول فتح ثانی	کسرتین	معروف	
لآلی	ضم اول	فتح اول و مد ثانی	جمع لولو	
لجام	فتح اول	کسر اول	لگام	
مجمر	میم اول مضموم میم دوم مکسور	میم اول مکسور دوم مفتوح	چیزے کہ در آن سپند سوزند	
محبرہ	کسر اول	فتح اول و ثالث	دوات	در صراح بکسر نوشتہ
مدرسہ	فتح دال سکون	فتح اول کسر را	جائے درس	
مرارت	ضم یا کسر اول	فتح اول	تلخی	
مرج	سکون را	فتحتین	فساد و تباہی کار	ہرگاہ با ہرج آید را ہم ساکن خوانند
مروت	ضم اول فتح ثانی	ضمتین	مردی و مردمی	
مساحت	فتح اول	کسر اول	پیمودن	
مستغرق	فتح را	کسر را	غریق	
مستقبل	فتح با	کسر با	پیش آیندہ	

لفظ	اعراب غلط	اعراب صحیح	معنی	کیفیت
مشاطه	ضم اول	فتح اول ثانی مشدد	زنی که زنان را مشاطگی کردن پیشه باشد	
مرغزار	ضم اول	فتح میم سکون غین	جاے سبزه	مرکب از مرغ و زار
معتمد	فتح میم ثانی	کسر میم ثانی	اعتماد دارنده	
معدن	فتح دال	کسر دال	کان	
معسکر	فتح اول و سکون ثانی و ثالث	ضم اول و فتح ثانی	لشکرگاه	
مکرمت	فتح را	ضم را	بزرگی و نوازش	
منکر	کسر کاف	فتح کاف	بد و قبیح و ناشناخته	بکسر کاف انکار کننده
منصب	فتح صاد	کسر صاد	مجاز عهده	
موافقت نفقات معاملت و غیره	بکسر رابع	بفتح رابع		جمله مصادر باب مفاعلت بر همین قیاس
مورد	فتح را	کسر را	جاے ورود	
مملکت	ضم اول سکون ثانی کسر لام	فتح اول سکون ثانی ضم لام و فتح لام	مقام سلطنت	فتح و کسر لام هم جائز
ممالک	ضم اول	فتح اول	مقامهاے سلطنت	
مهام	ضم اول	فتح اول	جمع مهم	
میت	فتح یا بے تشدید	یاے مکسور مشدد	مرده	
نشاط	کسر اول	فتح اول	خوشی و شادی	

لفظ	اعراب غلط	اعراب صحیح	معنی	کیفیت
نقاوه	فتح اول	ضم اول	خلاصه	
نقص	ضم اول	فتح اول	کمی و کم کردن	
نکات	ضم اول	کسر اول	جمع نکته	
نکبت	ضم اول	کسر یا فتح اول	خواری	
نوید	مفتحتین	ضم یا فتح اول کسر واو و یاے مجهول	خبر خوشی	
وجاهت	کسر اول	فتح اول	خوبروی و روشناسی	
وداع	کسر اول	فتح اول	پدرود کردن	
وضو	فتح اول	ضم اول	شستن روی و دست و پا براے نماز	
وقار	کسر واو	فتح اول	تمکین و حلم	
ولایت	فتح اول	کسر اول	ملک یا پاشاه	
ویرانه	فتح واو	کسر اول یاے معروف	ضد معمور	
هژبر	ضم اول	کسر اول فتح ثانی	شیر	
هندسه	کسر اول ضم دال	فتح اول و ثالث	رقم اعداد و نام علم	در برهان مکسور نوشته
یقظ	سکون ثانی	فتح اول کسر یا ضم قاف	بیداری	

تمت

خاتمة الطبع

خدا کا شکر ہی کہ رسالہ نافعہ مبتدیان و پسندیدہ منتہیان مطبوع ارباب علم و ہنر مسمی معیار الاملا حسب فرمایش جناب مصنف منبع اختر[illegible] والمناقب جناب منشی دیبی پرشاد صاحب بحکم النقل کالاصل باہتمام راجی غفران محمد عبد الرحمن بن حاجی محمد روشن خان غفر اللہ لہ مطبع نظامی واقع کانپور مہینے جمادی الاخرہ ۱۲۸۴ھ سنہ میں چھپا

وجہ مہر کی خاتمے پر

واسطے سند اسبات کے کہ یہ رسالہ مطبع نظامی کانپور مین چھپا ہی مہر و دستخط مہتمم کے ثبت کیے گئے +

۱۲۸۰

العبد

محمد عبد الرحمن بن حاجی محمد روشن خان حنفی

محمد روشن خان حنفی ۱۲۶۳

محمد عبد الرحمن بن حا[illegible]